بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

Wifaq-ul-Madaris-il-Arabia, Pakistan.

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

فون نمبر: 061- 6539665-6514525-26-27
فیکس نمبر: 061- 6539485

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ مُلتان

حوالہ نمبر: AM-7145-1440/s

تاریخ: 16-07-1440
24-03-2019

محترم ومکرم حضرت مولانا -- صاحب زید مجدکم

مسئول --

عنوان: قواعد وضوابط وہدایات امتحان برائے مسئول

’’وفاق المدارس‘‘ کے درجہ کتب کے سالانہ امتحانات 29 رجب المرجب تا4 شعبان المعظم 1440ھ مطابق 6 تا 11 اپریل 2019ء بروز ہفتہ تا جمعرات ہونگے۔جبکہ درجہ حفظ کے امتحانات 18 تا27 رجب المرجب 1440ھ مطابق 26 مارچ تا4 اپریل 2019ء ہونگے۔ان شاءاللہ۔

مسئولین اپنے متعلقہ ناظمین کی مشاورت اور رہنمائی میں امتحانی نظم کو سرانجام دیں گے، ناظمین اس کی نگرانی کریں گے۔مسئول امتحان نگران عملہ، معتمدین وممتحنین حفظ کا تقرر، ان کی تربیت، مراکز امتحان کا تعین اور دورانِ امتحان مراکز کا معائنہ اور نگران عملہ کو ,,وفاق،، کے قواعد وضوابط سے آگاہ کریں گے۔قواعد وضوابط درج ذیل ہیں۔

امتحانی مراکز کا قیام

(1) امتحانی مرکز کے قیام یا تبدیلی کے بارے میں درخواست 30 محرم الحرام تک دفتر وفاق کو موصول ہونی چاہیئے۔اس کے بعد ملنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(2) امتحانی ہال کشادہ، روشن اور صاف ہونا چاہیے۔اس میں اتنی گنجائش ہو کہ ہر دو طلبہ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا جائے کہ ایک دوسرے کو کاپی دیکھنے، دکھانے، دریافت کرنے اور بتانے کا امکان نہ رہے۔

(3) شہر میں بنین کے مرکز کے لئے کم سے کم تعداد 150، بنات کے مرکز کے لئے 100 اور دیہات میں کم سے کم 50 تعداد لازمی ہے۔شہر سے تیس کلومیٹر کی مسافت پر دیہات تصور کیا جائے گا۔امتحانی مرکز اس ادارے کو بنایا جائے جس کے پاس کشادہ ہال ہو یا اس کا انتظام کر سکے۔

(4) جس ادارے کی تعداد زیادہ ہو اپنے طلبہ کی تعداد کے مطابق ہال مہیا کرنا اس کے ذمہ ہوگا۔اور اگر کئی مدارس کے طلبہ / طالبات ہوں تو وفاق امتحانی ہال کا انتظام کرے گا اور اس کا خرچ بذمہ شریک مدارس ہوگا۔سنٹر میں جنریٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت ہونی چاہیئے۔نیز مسئولِ وفاق امتحانی مراکز کی فہرست میں ہر مرکز کا ای میل ایڈریس تحریر کریں۔

(5) وفاق کی طے شدہ تعداد کے مطابق یا وفاق کی ضرورت ومصلحت کے پیش نظر مقررہ تعداد سے کم پر بھی جو مرکز امتحان بنایا جائے گا حسب معمول اس کے اخراجات وفاق ادا کرے گا۔البتہ اگر مقررہ تعداد سے کم پر اہل مدارس کی درخواست اور اصرار پر کوئی مرکز بنایا گیا، تو وفاق اس مرکز امتحان کے 50 فیصد اخراجات (نگران عملہ کے حق الخدمت کی مد میں) ادا کرے گا۔باقی 50 فیصد خرچ بذمہ شریک مدارس ہوگا۔

(6) دور دراز مراکز پر نگران عملے کا ’’وفاق‘‘ کی مقررہ حد سے زائد سفر خرچ بذمہ مرکز ہوگا، البتہ جہاں وفاق ضرورت سمجھے تو مکمل خرچ وفاق ادا کرے گا۔

(7) نگران عملے کا قیام وطعام اور سٹیشنری وڈاک خرچ بذمہ مرکز ہوگا۔

نگران عملہ کا تقرر

(1) نگران عملہ کے تقرر میں وفاق کے ضابطہ اور معیار کو ترجیح دی جائے۔جس مدرسہ کے طلبہ جس سنٹر میں ہوں وہاں اس مدرسہ کے اساتذہ کو نگران مقرر نہیں کیا جائے گا۔غیر ملحق مدرسہ کے مدرس اور غیر مدرس کو نگران ہرگز مقرر نہیں کیا جائے گا۔نگران عملہ کے ساتھ مدرسہ کا الحاق نمبر اور موبائل نمبر درج کرنا ضروری

ہے۔نگران اعلیٰ کا موبائل نمبر، واٹس ایپ نمبراور ای میل ایڈریس بھی تحریر کریں۔

(2) حسب ضرورت بنین کے نگران عملہ کا بین الاضلاعی تبادلہ (نگران اعلیٰ اور دو معاونین) مسئولین باہمی مشاورت سے کریں گے۔جبکہ بڑے جامعات کے نگران عملہ کا بین الصوبائی تبادلہ ناظمین کی مشاورت سے ہوگا۔

(3) ایسے مراکز جہاں عالیہ کے طلبہ ہوں، ان میں عالیہ تک پڑھانے والے اساتذہ کو نگران اعلیٰ مقرر کیا جائے۔مسلسل تین سال سے زائد کسی امتحانی مرکز میں ایک نگران عملہ کو مقرر نہ کیا جائے۔اگر کوئی نگران خدمت سے معذرت کرے تو اس کے متبادل کا تقرر کر کے دفتر وفاق کو اطلاع دی جائے۔

(4) نگران عملہ کی حاضری شیٹ میں آمد ورفت کے وقت کا خانہ ہوگا، جس میں آمد ورفت کا وقت درج کرنا ضروری ہے۔

(5) نگران عملہ، امتحانی مرکز والوں سے امتحانی ضروریات کے علاوہ کسی بھی چیز کا مطالبہ نہ کرے۔ نیز دوران امتحان، امتحانی ہال میں نگران عملہ کے خورد ونوش کی صورت میں نگرانی کا حق ادا نہیں ہوسکتا، اس لئے اس سے بھی مکمل اجتناب کیا جائے۔شکایت موصول ہونے پر ایسے نگران عملہ سے آئندہ سال معذرت کی جائے گی۔

(6) دوران امتحان نگران عملہ (ماسوائے نگران اعلیٰ بصورت ضرورت شدیدہ) کے لئے موبائل فون کا استعمال ممنوع ہے۔جو معاون نگران موبائل فون استعمال کرتا ہوا پایا گیا اس دن کا حق الخدمت وضع کیا جائے گا۔

ضابطہ برائے تقرر نگران امتحان درجہ کتب:

درج ذیل اوصاف کے حامل معلمین ومعلمات کو نگران مقرر کیا جائے گا۔

(7) ملحق مدرسہ کے معلم / معلّمہ کو نگران لیا جائے گا۔ (8) استاد/استانی با اعتماد، دیانتدار اور سنجیدہ ہو۔

(9) درجہ کتب کا استاد/استانی ہو۔ (10) امتحانی امور سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتا/رکھتی ہو۔

(11) نگران کے تقرر کے لئے تعداد کے لحاظ سے درج ذیل اصول ہونگے۔

(الف) 25 شریک امتحان طلبہ درجہ کتب پر مدرسہ کا ایک نگران کا استحقاق ہوگا، البتہ جن مدارس کے شریک امتحان طلبہ درجہ کتب 20 ہوں تو ان کے ہاں سے بھی حسب درخواست وضرورت ایک نگران لیا جاسکے گا۔مدارس اپنے وفاقی طلبہ کی تعداد کے تناسب سے اساتذہ کے نام بھجوائیں گے۔

(ب) اصولی طور پر بنین کے مدارس سے بنین کے نگران اور بنات کے مدارس سے بنات کے نگران لیے جائیں گے لیکن اگر بنین کے مدارس کا نگران عملہ ضرورت پوری نہ کرتا ہو تو بوقت ضرورت مسئول 20 سے کم تعداد والے مدارس سے اور مدارس البنات کے معلمین کو نگران مقرر کرسکتا ہے۔

نگران اعلیٰ بنین کا تقرر:

(12) نگران اعلیٰ کے تقرر کی شرائط تو وہی رہیں گی جو نگران کے لئے طے شدہ ہیں البتہ مزید شرط یہ ہے کہ کسی امتحانی مرکز میں کم از کم تین سال نگرانی کا تجربہ ہو۔جس مدرسہ کے درجہ کتب کے 150 طلبہ شریک امتحان ہوں، اس مدرسہ کو ایک نگران اعلیٰ کا استحقاق حاصل ہوگا۔نگران اعلیٰ مقرر کرنے کے لئے جو زیادہ موزوں ہو ،مدرسہ/جامعہ اس کی تصریح کرے۔وفاق کی امتحانی کمیٹی کو مکمل اختیار ہوگا کہ وہ ان کی تقرری کسی بھی امتحانی مرکز میں کرے۔

نگران بنات کا تقرر:

(13) بنات کے لئے بھی نگران کے تقرر کا وہی ضابطہ ہے جو بنین کے لئے ہے۔

مرکز امتحان میں معاون خصوصی کا تقرر:

(14) جس امتحانی مرکز میں شرکاء امتحان کی تعداد 500 سے زیادہ ہو تو مسئول وہاں 600 پر ایک خصوصی معاون نگران اعلیٰ کا اضافہ کرسکتا ہے، جو کہ 1000 تک کی تعداد کے لئے کافی ہوگا، جب تعداد طلبہ 1100 ہو جائے گی تو مزید ایک معاون خصوصی بڑھایا جائے گا، اسی ترتیب سے ہر 500 پر اضافہ ہوتا جائے گا۔معاون خصوصی جوابی کاپیوں پر دستخط کرنے کا مجاز بھی ہوگا اور انہی اوصاف کا حامل ہوگا جو نگران اعلیٰ کے لئے ملحوظ رکھی گئی ہیں۔

(15) وفاق کے ضابطہ کے مطابق نگران وممتحن کے نام مدارس دفتر وفاق کو بھیجیں گے، اگر کوئی مدرسہ وفاق کے ساتھ تعاون نہ کرتا ہو، یا ضابطہ کی خلاف ورزی کرے، تو وفاق ایسے ادارے کے امتحان کا نظم قائم کرنے سے معذرت خواہ ہوگا۔

امتحانِ حفظ کے اصول وضوابط

(1) حفظ کے ممتحن اور ممتحن اعلیٰ کا تقرر نیز مرکز امتحان کا تعین مسئول، صوبائی ناظم کی راہنمائی اور مشاورت سے کرے گا۔

(2) اگر کوئی ادارہ/جامعہ کسی غیر حافظ، نامکمل حافظ، پرائیویٹ حافظ کا امتحان دلوائے گا تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اگر اس بد عنوانی میں مدرسہ ملوث پایا گیا تو اس کا الحاق بھی ختم کیا جاسکتا ہے۔

(3) حفظ کے امتحانی مراکز کے معائنہ کے لئے معائنہ ٹیم مقرر ہوگی، جو درجہ کتب کے مراکز کی طرح معائنہ کرے گی۔

(4) حفظ کے امتحان کا یومیہ وقت صبح آٹھ تا ایک بجے دوپہر ہوگا۔ یومیہ تعداد طلبہ فی ممتحن 25 تا 30 ہوگی۔

(5) مسئول نظم امتحان کی نگرانی کرے گا خود امتحان لینے کا مجاز نہ ہوگا۔

(6) حفظ کے طلبہ وطالبات کا امتحانی مرکز شدید ضرورت پیش آنے پر تبدیل کیا جاسکے گا، جبکہ مرکز تبدیلی کی اطلاع امتحان سے دس دن قبل دفتر کو کرنی ضروری ہوگی۔

(7) امتحان کے دنوں میں عذر شرعی کی وجہ سے معذور طالبات کا امتحان ایام مخصوصہ کے بعد دوبارہ لیا جائے گا۔

(8) ممتحنین حفظ تمام وابستگیوں سے بالاتر ہوکر، کسی دباؤ میں آئے بغیر ضوابط کے مطابق امتحان لیں۔

(9) تحفیظ کے مراکز بناتے وقت مدارس کی سہولت کو مدنظر رکھا جائے، تاہم 100 سے کم تعداد پر مرکز نہ بنایا جائے۔

(10) حفظ کے داخلہ فارم پر دی گئی ہدایات کے مطابق امتحان لیا جائے اور انہیں ضوابط کے مطابق نمبر دیے جائیں۔

(11) ہر مرکز میں ایک ممتحن اعلیٰ مقرر کیا جائے گا۔ ممتحن اعلیٰ حفظ، امتحان کے طریقہ کار کا جائزہ لے گا کہ ممتحن نے امتحان کس طرح امتحان لے رہا ہے۔ دوران امتحان طلبہ کا شناخت نامہ چیک کر کے تسلی کرے کہ کوئی پرائیویٹ یا متبادل یا دوبارہ امتحان تو نہیں دے رہا۔ واضح رہے کہ حفظ کے دوبارہ امتحان کے داخلہ کے وقت تحریری درخواست اور سابقہ اصل سند داخلہ فارم کے ساتھ لف کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی بے ضابطگی کی شکایت ہو تو ممتحن اعلیٰ حسب ضابطہ مکمل تحقیق کے بعد رپورٹ تحریر کریں۔

حفظ القرآن الکریم کے ممتحن کے تقرر کا ضابطہ

(1) حفظ القرآن الکریم کے لئے ملحق مدارس سے ممتحن کا تقرر کیا جائے گا۔ (2) ممتحن کے لئے تحفیظ و تجوید کا مدرس، تجربہ کار اور دیانتدار ہونا ضروری ہے۔

(3) پانی پتی طرز کے مدارس کے لئے پانی پتی ممتحن اور مصری طرز کے مدارس کے لئے مصری طرز کا ممتحن مقرر کیا جائے گا۔

(4) حافظات کے امتحان کیلئے قاریہ معلّمہ کا تقرر کیا جائے گا۔ اگر قاریہ میسر نہ ہو تو عمر رسیدہ مرد ممتحن اس طرح امتحان لے کہ بچیوں کے ساتھ پردہ میں ایک خاتون موجود رہے، تاکہ کوئی بچی قرآن کریم دیکھ کر یا کسی دوسری کی جگہ نہ سنائے۔

نتائج حفظ وامتحانی فائل کی ترسیل

امتحان کے بعد ممتحن اعلیٰ نتائج حفظ پر دستخط کر کے مسئول کے حوالے کرے۔ جس پر مسئول تصدیقی دستخط کر کے ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھے اور اصل نتائج دفتر وفاق کو ارسال کرے۔

معتمد کا تقرر

(1) مراکز تک سوالیہ پرچہ پہنچانے کے لئے مسئول اپنی صوابدید پر معتمد کا تقرر کرے گا۔

(2) نگران اعلیٰ کو اصولی طور پر معتمد نہیں بنایا جائے گا۔ البتہ نگران اعلیٰ اپنے سنٹر کا پرچہ مسئول سے روزانہ وصول کرسکتا ہے، لیکن اضافی حق الخدمت کا مستحق نہیں ہوگا۔ معاون نگران کو بھی صرف ناگزیر صورت میں اپنے سنٹر کے علاوہ معتمد بنایا جاسکتا ہے اور اس صورت میں وہ اضافی حق الخدمت کا مستحق ہوگا۔

(3) بنین کی حل شدہ جوابی کاپیاں دفتر وفاق کو ارسال کرنے کا ذمہ دار نگران اعلیٰ ہے جبکہ بنات کی حل شدہ جوابی کاپیوں کی ترسیل اس مرکز کے معتمد کے ذریعے کی جائے گی۔

سوالیہ پرچہ جات کی تقسیم

سوالیہ پرچوں کی حفاظت اور انہیں محفوظ ہاتھوں تک پہنچانے میں ,,اکابرین وفاق،، کی شبانہ روز کاوشوں کا بہت بڑا حصہ ہے۔ جس سے مقصود یہ ہے کہ قبل از وقت کسی سوال کا افشاء نہ ہو۔ مسئول وفاق ان پرچوں کی حفاظت قیمتی سے قیمتی متاع سے بھی بڑھ کر کریں اور ان کی حفاظت کے لئے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھے۔

(1) سوالیہ پرچہ جات اصالتاً مسئولین کو سپرد کیے جائیں گے۔ (2) مسئول اپنے ہاں سوالیہ پرچہ جات کو خفیہ مقام پر محفوظ رکھے۔

(3) تمام پرچے ایک ہی وقت میں معتمد کے حوالے ہرگز نہ کیے جائیں۔ (4) معتمدین کے ذریعے سوالیہ پرچے مراکز تک یومیہ بنیاد پر پہنچانا لازم ہے۔

(5) پرچے کا وقت شروع ہونے سے آدھا گھنٹہ پہلے پرچہ پہنچایا جائے۔ نیز آدھا گھنٹہ سے قبل یا مقررہ وقت سے تاخیر نہ ہو۔ ضابطہ کی خلاف ورزی پر سخت تادیبی کارروائی ہوگی۔

معائنہ کار کے تقرر کا ضابطہ

(1) بین الاضلاع یا صوبائی سطح پر مراکز کا معائنہ کرنے والے مستقل معائنہ کار مرد و خواتین کا تقرر ناظم اعلی یا صوبائی ناظم کرے گا، جہاں رکن عاملہ / رکن امتحانی کمیٹی موجود ہو تو انہیں معائنہ کار بنایا جائے گا۔ جہاں یہ حضرات موجود نہ ہوں، یا ان تمام یا بعض مراکز میں وہ نہ پہنچ سکیں، تو کسی اور معتبر اور بااثر شخصیت کو معائنہ کار مقرر کیا جا سکتا ہے۔ جن کا معائنہ کرنا موثر ثابت ہو۔

(2) معائنہ کرنے کا شیڈول صوبائی ناظم یا مسئول طے کرے گا، جس کی پابندی لازمی ہوگی۔

(3) مسئول بنین کے مراکز کا معائنہ خود کرے گا اور بنات کے مراکز کا معائنہ کرنے کے لئے کسی معتمد خاتون کو مقرر کرے گا۔ اگر مسئول اپنے دائرہ مسئولیت کے تمام مراکز میں خود نہ پہنچ سکے تو ایسے مراکز کے لئے کسی معتمد و موقر شخصیت کو بمشورہ صوبائی ناظم معائنہ کار مقرر کرے گا اور معائنہ کا نظم بھی طے کرے گا۔

امتحانی فائل درجہ کتب

(1) درجہ کتب کے امتحان کے اختتام پر نگران اعلیٰ سنٹر کی فائل مسئول کے حوالے کرے اور مسئول ''دفتر وفاق'' کو ارسال کرے۔

(2) فائل میں موجود متوسطہ، تجوید اور دراسات کے ناظرہ، حدر اور ترتیل کے نمبروں کی فہرست کی ایک نقل مسئول اپنے پاس محفوظ رکھے گا اور اصل نتائج دفتر وفاق کو بھجوائے گا۔

ممتحن و ممتحن اعلیٰ برائے مارکنگ پرچہ جات کے تقرر کے لئے ضوابط

(1) مارکنگ کے لئے صرف ایسے مدارس سے ممتحن لئے جائیں گے، جن کی درجہ کتب میں وفاقی طلبہ کی تعداد کم از کم بیس ہو اور ممتحن کا بالفعل مدرس ہونا اور عرصہ تدریس کم از کم تین سال ہونا ضروری ہے۔

(2) ممتحن اور ممتحن اعلیٰ کے سپرد وہی کتب کی جائیں گی جو ان کے زیر درس رہ چکی ہوں۔

(3) حتمی تقرر کے لئے تعداد داخلہ، عرصہ تدریس اور مارکنگ کے تجربہ کو معیار بنایا جائے۔ جن کے کل نمبر سو (100) ہوں۔

(4) تعداد داخلہ (کل نمبر چالیس): 20 سے 50 تعداد تک دس نمبر، 51 سے 100 تک بیس نمبر، 100 سے 200 تک تیس نمبر اور 200 سے زائد پر چالیس نمبر ہوں گے۔

(5) عرصہ تدریس (کل نمبر پچیس): 3 سے 4 سال تک پانچ نمبر، 5 سے 6 تک دس نمبر، 7 سے 8 تک پندرہ نمبر، 9 سے 10 تک بیس نمبر اور 11 سال یا اس سے زائد پر پورے پچیس نمبر دیے جائیں گے۔

(6) مارکنگ کا تجربہ (کل نمبر پینتیس): ہر سال پر پانچ نمبر دیے جائیں اور سات سال پر پورے پینتیس نمبر دیے جائیں گے۔

(7) ممتحن اعلیٰ کے تقرر کے لئے بالفعل مدرس ہونا اور سات سالہ مارکنگ کا تجربہ لازم ہے۔

(8) جس مدرسہ کے طلبہ وطالبات کی تعداد مقررہ ضابطہ کے مطابق نہ ہو اگر اس مدرسہ سے پہلے کوئی ممتحن یا ممتحن اعلیٰ لیا جا چکا ہو تو ان سے معذرت کر لی جائے گی۔

(9) مقررشدہ معیار پر اگر ممتحنین کی مطلوبہ تعداد دستیاب نہ ہو تو صرف تعداد طلبہ کی شرط میں رعایت دے دی جائے گی۔ اگر ممتحنین ضرورت سے زائد ہوں تو متعین ضابطہ انتخاب بروئے کار لایا جائے گا۔ بوقت ضرورت مزید استثنائی صورتوں کے بارے میں امتحانی کمیٹی فیصلے کرے گی۔

(10) مارکنگ کے لیے ممتحن کا نام (ہمراہ نقشہ تقسیم اسباق) وفاق کے مروجہ فارم پر بھجوایا جائے گا جو کہ مہتمم مدرسہ سے تصدیق شدہ ہو۔ استحقاق سے زیادہ حضرات کو پرچے جانچنے کی دعوت نہیں دی جائے گی۔

(11) ممتحنین اور نگران عملہ سے متعلق کوائف طلبی کے لئے دفتر وفاق، محرم الحرام میں مدارس کو خط ارسال کرے گا، جو کہ یکم صفر المظفر تک دفتر وفاق کو موصول ہونا ضروری ہونگے، دفتر اس کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ دفتر یہ کوائف 16 صفر المظفر تک متعلقہ مسئولین اور ناظمین کو بھجوا دے گا اور ناظمین کی طرف سے 30 ربیع الاول تک دوبارہ دفتر وفاق کو واپس موصول ہونے چاہئیں۔

حفظ القرآن الکریم کے ممتحنین کا حق الخدمت

☆ حفظ القرآن الکریم کے ممتحنین کا حق الخدمت 845 روپے اور ممتحن اعلیٰ کا حق الخدمت 1014 روپے یومیہ ہوگا۔

نگران عملہ کا حق الخدمت

(1) درجہ کتب کے نگران اعلیٰ کا حق الخدمت مبلغ 4680 روپے اور زیادہ سے زیادہ سفر خرچ 1690 روپے ہے، جبکہ معاون نگران کا حق الخدمت 3510 روپے اور زیادہ سے زیادہ سفر خرچ 1560 روپے ہے۔ واضح رہے کہ یہ سفر خرچ کی زیادہ سے زیادہ مقدار ہے۔ کم خرچ ہونے کی صورت میں نگران عملہ حقیقی سفر خرچ وصول کرے، نیز مقررہ مقدار سے زیادہ کرایہ خرچ ہونے کی صورت میں مسئول کی سفارش پر ادا کیا جائے گا۔ نگران خواتین کے ساتھ آنے والے محرم مرد کو صرف دو مرتبہ آمد و رفت کا کرایہ ادا کیا جائے گا۔

(2) معاون خصوصی کا حق الخدمت نگران اعلیٰ کے حق الخدمت سے تین سو روپے کم ہوگا، چنانچہ موجودہ شرح کے لحاظ سے اس معاون خصوصی کا حق الخدمت 4380 روپے ہوگا۔

معتمد کا حق الخدمت

(1) ایک یا دو مراکز تک پرچے پہنچانے والے معتمد کو 2340 روپے ادا کئے جائیں گے اور اگر جوابی کاپیاں بھی وصول کرے تو معاون نگران کے مساوی یعنی 3510 روپے کا مستحق ہوگا۔ ایسا معتمد جو صرف بنین کے مرکز کو جوابی کاپیاں پہنچائے، اسے حل شدہ جوابی کاپیوں کی وصولی کا حق الخدمت ادا نہ کیا جائے۔

(2) 3 سے 5 مراکز تک پرچے پہنچانے والے معتمد کو معاون نگران کے مساوی حق الخدمت (3510 روپے) دیا جائے گا۔ جبکہ 5 سے زائد مراکز کی صورت میں فی مرکز 390 روپے اضافی حق الخدمت کا حق دار ہوگا۔ 3 سے 5 مراکز تک سوالیہ پرچہ پہنچانے اور جوابی کاپیاں بھی وصول کرنے کی صورت میں 4680 روپے حق الخدمت ادا کیا جائے۔ جبکہ 5 سے زائد مراکز کی صورت میں فی مرکز 520 روپے اضافی حق الخدمت کا حقدار ہوگا۔

(3) دیہی علاقوں میں تیس کلومیٹر سے کم فاصلے پر صرف سوالیہ پرچہ پہنچانے والے معتمد کو 2340 روپے حق الخدمت دیا جائے گا اور اگر جوابی کاپیاں بھی واپس لائے تو دونوں کاموں پر 3510 روپے حق الخدمت ادا کیا جائے گا۔ دیہی علاقوں میں تیس کلومیٹر سے زائد فاصلے پر جو معتمد سوالیہ پرچہ پہنچاتا ہے اور سوالیہ پرچہ وصول بھی کرتا ہے تو اس کا حق الخدمت نگران اعلی کے مساوی (4680 روپے) ہوگا۔ شہری علاقوں میں قریبی مراکز کیلئے الگ الگ معتمد مقرر نہ کیا جائے۔

مراکز کے معائنہ کار کا حق الخدمت

☆ مرکز کا معائنہ کرنے والے مرد و خواتین کا حق الخدمت 1040 روپے یومیہ ہوگا۔ ,,وفاق،، کے عہدیداران، اراکین مجلس عاملہ و امتحانی کمیٹی کے اراکین اگر مراکز کا معائنہ کریں گے تو ان کا یومیہ حق الخدمت 1300 روپے ہوگا۔

مسئولین کا حق الخدمت

(1) درجہ کتب کے مسئولین کا حق الخدمت ایک تا دس مراکز 21840 روپے اور بیس مراکز تک 31200 روپے ہے۔ مزید اضافی مراکز پر 650 روپے فی مرکز ہے۔ جبکہ مسئولین حفظ کا حق الخدمت 21840 روپے ہے۔

(2) جومسئولین دونوں شعبہ جات (حفظ وکتب) کے امتحانات کے ذمہ دار ہیں ان کو درجہ کتب کا مکمل حق الخدمت اور درجہ حفظ کا نصف حق الخدمت 10920 روپے اضافی ادا کیا جائے گا۔ اسی طرح ضمنی امتحان میں مسئولین کو ایک تا دو مراکز پر 5460 روپے جبکہ 3 یا اس سے زائد مراکز پر 10920 روپے ادا کئے جائیں گے۔

امتحانی اخراجات کی ادائیگی

(1) مسئول کو درج ذیل اخراجات کی اجازت ہوگی۔ ٹیلی فون، ٹرانسپورٹ، معائنہ، ڈاک خرچ اور فرائض منصبی کے دوران حسب ضرورت طعام۔ مسئول ان مدات کے اخراجات میں ضرورت اور دیانت کو ملحوظ رکھے گا۔ ان مدات کے واقعی اور حقیقی اخراجات جن کے ثبوت منسلک کئے گئے ہوں گے، وہ قابل ادائیگی ہوں گے۔

(2) نگران عملہ، معتمدین اور ممتحنین حفظ کے اخراجات کی مکمل پڑتال کے بعد ادائیگی ہوگی، ان کی رسیدات بھی منسلک کرنا ضروری ہے۔ مقررہ ضوابط سے زائد اخراجات کے لئے صوبائی ناظم کی سفارش ضروری ہوگی، اس کے بغیر ادائیگی نہ ہوگی۔

(3) ادائیگی کے بل اور دیگر حسابات کی تفصیل بذریعہ .T.C.S یا رجسٹری بنام محاسب دفتر وفاق ارسال کیا جائے۔ جملہ اخراجات کے بلوں کی کاپی مسئول اپنے پاس محفوظ رکھے۔

مزید کسی قسم کی وضاحت کیلئے ناظم اعلیٰ، ناظم مرکزی دفتر وفاق سے مراجعت کی جائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

والسلام

(مولانا) محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
16 رجب المرجب 1440ھ بمطابق 24 مارچ 2019ء